سوال

(253) نماز میں تورّک کے متعلق کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز میں تورّک (سرین پر سہارا لینے) کے بارے میں کیا حکم ہے؟ کیا یہ حکم مردوں اور عورتوں سب کے لیے ہے، راہنمائی فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر وہ نماز جس میں دو تشہد ہوں، مثلاً: نماز مغرب، عشائ، ظہر اور عصر اس کے آخری تشہد میں تورّک (سرین پر سہارا لینا) سنت ہے اور وہ نماز جس میں ایک تشہد ہے، اس میں تورک کا ثبوت نہیں ہے۔ عورتوں اور مردوں سب کے لیے تورک ہے اور اصل یہ ہے کہ احکام شرعیہ میں مردوں اور عورتوں میں مساوات ہے الایہ کہ کسی حکم کے بارے میں شرعی دلیل سے یہ ثابت ہو جائے کہ اس میں مساوات نہیں اور ایسی کوئی شرعی دلیل موجود نہیں ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ مردوں اور عورتوں کے لیے نماز کی کیفیت مختلف ہے بلکہ اس مسئلہ میں مردوں اور عورتوں کے لیے ایک ہی حکم ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ285

محدث فتویٰ